سوال

(371)نذر والے جانور کو قربانی کےلیے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک جانور کے متعلق نذرمانی تھی کہ اسے اللہ تعالی کے راستہ میں ذبح کرنا ہے ،اب کیا اسے قربانی کےلئے رکھا جاسکتا ہے کیونکہ قربانی بھی اللہ کی راہ میں ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذرایسے عہد کوکہا جاتا ہے جوانسان خوداپنے اوپر واجب قرار دے لے اوراگر یہ نذراللہ کی اطاعت کےلئے ہے تواسے پوراکرنا چاہیے ،جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :''جس نے اللہ کی اطاعت کےلئے نذرمانی ہوتواسے پوراکرنا چاہیے اورجس نے اللہ کی نافرمانی کےلئے نذرمانی ہوتواس کو اللہ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے ۔''[صحیح بخاری ،الایمان والنذور :٦٦٩٦]

اللہ کی اطاعت میں رہتے ہوئے اپنی نذروں کوپوری کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے ۔ارشادباری تعالیٰ ہے :''وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اوراس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہرسوپھیلی ہوگی ۔''[٧٦/الدھر :٧]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانی بایں الفاظ بیان کی ہے کہ ''لوگ اپنی نذرکوپورا نہیں کریں گے ۔''[صحیح بخاری :٦٦٩٥]

اس قرآنی آیت اورپیش کردہ احادیث کے پیش نظرسائل کوچاہیے کہ وہ اپنی نذرکوپوراکرتے ہوئے اس جانورکواللہ کی راہ میں ذبح کرے اورقربانی کےلئے کوئی دوسراجانورخریدلے اور اگرنذرمانتے وقت یہ نیت تھی کہ قربانی بھی اللہ کے راستہ میں ہوتی ہے تومیں نے اسے قربانی کےلئے ذبح کرنا ہے توپھراس جانورکوبطورقربانی ذبح کیا جاسکتا ہے ۔اگرنذرمانتے وقت اس قسم کی نیت نہ تھی تواللہ تعالیٰ کے معاملہ میں اس طرح کی ''بچت سکیم ''پرعمل نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جانورکوفی سبیل اللہ ذبح کردیں اوراس کاگوشت غرباء اورمساکین میں تقسیم کر دیں اورقربانی کےلئے کوئی دوسراجانورخریدیں اوراس کاگوشت خودکھائیں ۔بطورتحفہ کسی کودیں اورغرباء ومساکین کوبھی کھلائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:382